Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈیکلریشن نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

THE DAILY ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۱۰ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ۱۷ صلح ۱۳۶۰ ہش ۱۷ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۳

نصرت جہاں سکیم کو اللہ تعالیٰ نے ایسی عظیم الشان کامیابی عطا کی ہے کہ

ساری دنیا کے دماغ مل کر بھی اس کا تصور نہیں کر سکتے

مغربی افریقہ کے ملکوں میں مشہور ہے کہ شفا صرف احمدیہ ہسپتالوں سے مل سکتی ہے

امراء اور رؤساء ہمارے ہسپتالوں میں کھچے چلے آتے ہیں اور بفضل خدا شفایاب ہو کر واپس جاتے ہیں

جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے دوسرے دن سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

(آٹھویں اور آخری قسط)

دوبئی ۲۷ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے اور دوسرے اجلاس میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھانے کے بعد احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے اس خطاب میں دیگر باتوں کے علاوہ بابرکت آسمانی تحریک نصرت جہاں سکیم کا تذکرہ فرمایا اور اس کے دلکش اور ایمان افروز نتائج پر روشنی ڈالی جو احباب کے ایمانوں کو تازگی اور استحکام بخشنے کا موجب بنی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ ۱۹۷۰ء میں اللہ کے حکم سے مغربی افریقہ کے چھ ممالک میں ہائر سیکنڈری سکول اور کلینک کھولنے کا ایک منصوبہ شروع کیا گیا۔ اس وقت میں نے جماعت سے ایک لاکھ پاؤنڈ کی اپیل کی۔ جماعت نے قریباً دو لاکھ پاؤنڈ اکٹھا کر دیا۔ جو کہ پاکستانی کرنسی میں تقریباً ۵۳ لاکھ روپیہ بنتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے کام شروع کیا۔ ڈاکٹروں نے تین تین سال کے لئے اور بعض نے زیادہ عرصہ کے لئے وقف کیا۔ منصوبہ یہ تھا کہ ہر ملک میں چار چار ہسپتال اور چار چار سکول کھولے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس منصوبہ میں اتنی برکت ڈالی کہ ساری دنیا کے دماغ مل کر بھی وہاں نہیں پہنچ سکتے۔ حضور نے اس کی ایک مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جو منصوبہ چار ملکوں میں صرف ۵۳ لاکھ روپے کے سرمائے سے شروع کیا گیا تھا۔ اس سے جو کام ہو رہے ہیں۔ اس کا اندازہ یوں لگائیں کہ اس دفعہ جب میں سفر پر گیا تو واپسی پر چلتے ہوئے غانا میں میں نے وہاں کے امیر عبدالوہاب بن آدم سے پوچھا کہ نصرت جہاں کی مد میں ان کے پاس کتنا ریزرو موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ۲۵ لاکھ سیڈی (غانا کا سکہ) موجود ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ قریباً اسی لاکھ روپیہ صرف ایک ملک میں ریزرو موجود ہے۔ جبکہ کام شروع ہوا تھا ۵۳ لاکھ روپیہ سے۔ اور اس سے چار ملکوں میں ۱۶ ہسپتال اور ۱۶ سکول کھولے گئے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارے ہسپتالوں کی اتنی شہرت ہے کہ ساتھ کے ملکوں سے وہاں کے لکھ پتی اپریشن کروانے آ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دس ہزار فیس لو بیس ہزار لو ہمارا علاج کر دو۔ حضور نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس پورے علاقے کے ممالک میں ہمارے ہسپتالوں کی شہرت کا یہ عالم ہے کہ وہاں کے لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے اپنے بہت سے اچھے ہسپتال ہیں بلڈنگوں کے لحاظ سے سازوسامان کے لحاظ سے اور ان میں یورپین ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔ سب کچھ ہے ہمارے پاس لیکن شفا نہیں ہے۔ شفا صرف جماعت احمدیہ کے ہسپتال سے ہی ملتی ہے۔ حالت یہ ہے کہ وہاں کے وزراء بعض اوقات اپنے ہسپتالوں

(باقی صفحہ پر)

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لیکر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کرونگا۔ دفتر کی طرف سے اس کو جواب بھی دیا جائیگا۔"

(۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

اخبار احمدیہ

۔۔ دبوہ ۱۴ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس ایدہ اللہ کو چکروں کی تکلیف سے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے مگر اس کے لئے جو دوائیں استعمال ہو رہی ہیں۔ ان سے کافی ضعف ہے۔

احباب کرام التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور ہر گام پر آپ کا حامی و ناصر ہو آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ ۱۹ جنوری مطابق ۱۲ ربیع الاول تمام جماعت ہائے احمدیہ اپنے اپنے مقامات پر حسب سابق شایان شان طریق پر جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کریں۔ جلسہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس سوانح و سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کی جائیں اور ان جلسوں کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل ربوہ

رپورٹ نمبر ۲۰ بابت ۸ تا ۱۵ اگست ۱۹۸۰ء (قسط دوم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ کے وسیع تبلیغی دورہ کے بعد

لندن میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے قیام کا پہلا اور اہم دینی و جماعتی مصروفیات

حضور کے پُر معارف خطبہ عید الفطر فرمودہ ۱۲ اگست ۱۹۸۰ء کا خلاصہ

کیفے رائل ہوٹل لندن میں پُر ہجوم پریس کانفرنس سے اثر انگیز خطاب اور سوالات کے برجستہ جواب

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

حضور کے پُر معارف خطبہ عید الفطر کے ایک حصہ کا خلاصہ رپورٹ ہذا کی قسط اوّل میں شائع ہو چکا ہے۔ خطبہ کا بقیہ حصہ اور پریس کانفرنس (جس سے حضور نے ۱۴ اگست کو خطاب فرمایا) کی تفصیلات ذیل میں ہدیۂ قارئین ہیں:۔

زندہ تعلق کی زندہ علامت

ایک مومن کے دل میں سوال پیدا ہو سکتا تھا کہ اللہ کی ہستی اور بندہ کی ہستی میں تو بڑا فرق ہے۔ دونوں میں بڑا بُعد ہے۔ یہ فاصلہ کیسے پاٹا جائے گا اور اللہ کے ساتھ بندہ کا تعلق کیسے قائم ہوگا۔ اسکی وضاحت اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۸۷)

یعنی یہ کہہ دے رسول! جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تُو جواب دے کہ میں ان کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ دعا کرنیوالے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

سو خدا کے ساتھ بندہ کے زندہ تعلق کی ایک زندہ علامت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے ایسے بندہ کی دعا کو بصورت خاص قبول کرتا ہے۔ اور رمضان کے روزے رکھنے کے نتیجہ میں یہی وہ مابہ الامتیاز ہے جو ایک مومن کو عطا ہوتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں فرقان کا حامل قرار پاتا ہے۔

مومنوں کو عطا ہونیوالی دو عیدیں

یہ تو صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ رمضان میں روزے رکھنے والوں کی دعائیں زیادہ قبول کرتا ہے اور روزے مابہ الامتیاز یا فرقان پیدا کرنے کا ایک نہایت مؤثر ذریعہ ہیں لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ رمضان کے علاوہ عام دنوں میں وہ دعائیں قبول نہیں کرتا۔ وہ ہر وقت دعائیں قبول کرتا ہے۔ جب بھی اُس کا کوئی بندہ مضطر ہو کر اسکے حضور جھکتا اور اس سے دعا مانگتا ہے وہ اسکی دعا کو قبول کر کے اس کے لئے ایک عید پیدا کر دکھاتا ہے۔

اس آیت سے پتہ لگتا ہے کہ ایک عید تو وہ ہے جس کا دروازہ ماہ رمضان میں کھلتا ہے اور ایک عید وہ ہے جو عاجزانہ دعائیں کرنے والے ایک مومن کو ہر وقت حاصل ہوتی رہتی ہے۔ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ سے بڑھ کر ایک مومن کیلئے اور کیا عید ہوگی۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر احمدی کو خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنا چاہیئے تا کہ قبولیت دعا کا حظ اسے حاصل ہو۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ خالق اور مالک ہے۔ کبھی بندے کی مانتا ہے اور کبھی اپنی منواتا ہے۔ اور دونوں ہی حالتیں مومن کیلئے عید کی آئینہ دار ہوتی ہیں اسلئے کہ اسکی اصل عید رضائے الٰہی میں ہوتی ہے۔

قبولیتِ دعا کے بعض خاص دروازے

پھر احمدی ہونے کی حیثیت میں آپ کیلئے تو قبولیتِ دعا کے بعض ایسے دروازے کھلے ہیں جو ہر وقت کھلے رہیں گے اور کبھی بند نہیں ہونگے۔ ایک تو ہمیں جماعت کے لئے دعا کے دروازے کہ خدا تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے اور غیر معمولی ترقیات عطا کر کے اسے غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیاب کرے۔ دوسرے نوعِ انسانی کے لئے دعا کے دروازے کہ خدا تعالیٰ انہیں حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جو بھی مضطر بن کر آتا ہے خدا تعالیٰ اس کے لئے دروازہ کھول دیتا ہے۔ تم خدا کا ہاتھ پکڑ کر اپنی بات نہیں منوا سکتے ہاں پاؤں پڑ کر اس کا فضل حاصل کر سکتے ہو۔

ایک دن میں پانچ عیدیں

اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو ظاہری اعتبار سے تو دو عیدیں سال میں آتی ہیں۔ لیکن قبولیت دعا پر زندہ ایمان رکھنے والے ایک مومن کے لئے ایک دن میں پانچ عیدیں بھی آسکتی ہیں۔ وہ ہر نماز میں عاجزی اور تضرع کے ساتھ دعائیں مانگ کر قبولیتِ دعا کا حظ اٹھا کر اپنے لئے بار بار عید کے سامان پیدا کر سکتا ہے اور خدا تعالیٰ اسے سچے خواب دکھا کر اسے عید کی خوشیوں سے مالا مال کر سکتا ہے۔ جو لوگ یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ سچا خواب بھی نہیں آسکتا ان کے لئے یہ دروازہ بند ہے انہوں نے خود اپنے پر اس دروازے کو بند کر رکھا ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ سچا خواب ہو سکتا ہے۔ ہماری زندگیاں گواہ ہیں کہ سچا خواب ہو سکتا ہے۔ ہمارے لاکھوں بچے ایسے ہیں جنہیں خدا تعالیٰ سچے خواب دکھاتا ہے اور پھر انہیں پورا کر کے ان کے لئے عید کے سامان کرتا ہے۔

خدا کرے کہ قبولیت دعا کا دروازہ تمہارے لئے ہمیشہ کھلا رہے اور تم عملاً ایک عید کے بعد دوسری عید دیکھتے چلے جاؤ۔ اور تم خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہو، تا قبولیت دعا کے حظ سے وہ ہمیشہ ہی تمہیں شاد کام رکھے اور دائمی عید تمہیں ہمیشہ ہی حاصل رہے۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے احباب کو مخاطب کر کے فرمایا۔ آپ کیلئے، ساری دنیا میں رہنے والوں کیلئے یہ عید مبارک ہو اور خدا تعالیٰ اسلام کو دنیا میں غالب کر کے نوعِ انسانی کے لئے حقیقی عید کے سامان کرے۔ آمین

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر جملہ احباب کو باری باری شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ مصافحوں کا یہ سلسلہ بہت دیر تک جاری رہا۔ اس روز مردوں اور بچوں نے ہزاروں کی تعداد میں اپنے آقا ایدہ اللہ سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ اسطرح یہ عید انہیں علوم و معارف سے مالا مال اور روحانی کیف و سرور سے سرشار کرنے کا موجب بنی اور وہ ناقابلِ بیان مسرتوں سے لدے پھندے اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔

ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس سے اثر انگیز خطاب

۱۴ اگست ۱۹۸۰ء کو احمدیہ مشن انگلستان نے کیفے رائل ہوٹل پکاڈلی میں نہایت وسیع پیمانہ پر ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا جس سے حضور ایدہ اللہ نے خطاب فرما کر اسلام کے خلاف پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کو نہایت موثر رنگ میں ازالہ فرمایا۔ اس تاریخی پریس کانفرنس کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں انگلستان اور مختلف ملکوں کے اخبارات، نیوز ایجنسیوں نیز ریڈیو اور ٹیلیویژن کے رپورٹروں کے ساتھ سے زائد رپورٹروں اور فوٹو گرافروں نے شرکت کی۔ یہ صحیح معنوں میں ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس تھی جس میں مغربی دنیا کے ذرائع ابلاغ عامہ کے نمائندے اسلامی ممالک میں رونما ہونیوالے واقعات اور ان کے عالمی اثرات کی روشنی میں اسلامی تعلیمات پر اعتراض کے رنگ میں سوالات کی بوچھاڑ کرنے کی غرض سے کھنچے چلے آئے تھے اور وہ آئے بھی تھے پوری تیاری کے ساتھ۔ ان کے سوالات کی نوعیت سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اسلام کو ظلم و تعدی اور بربریت کا مذہب ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے ان کے سوالات کے نہایت مدلل اور برجستہ جواب دیکر اور قرآنی آیات کی رُو سے اسلامی تعلیم کے محاسن و فضائل کو اُجاگر کر کے ٹھوس دلائل کے ساتھ ثابت کیا کہ اسلام امن کا مذہب ہے، انسانی مساوات کا علمبردار مذہب ہے اور یہی وہ مذہب ہے جسکی لازوال و بے مثال تعلیم پر عمل پیرا ہونے سے وہ مسائل خاطر خواہ طریق پر حل ہو سکتے ہیں جن سے اسوقت دنیا دوچار ہے۔ حضور نے یہ بھی واضح فرمایا کہ وہ وقت آئے گا جب مغربی دنیا اپنے لاینحل مسائل سے تنگ آکر اسلام کی طرف متوجہ ہوگی اور اسلام ان کے جملہ مسائل کو حل کر دکھائیگا۔ جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ دنیا امن و آشتی کا گہوارہ نظر آنے لگے گی۔ اسلام کے نہایت مؤثر دفاع کے لحاظ سے یہ اس دور کی ایک کامیاب ترین پریس کانفرنس تھی جو مسلسل دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ سوال پر سوال ہوتے رہے اور ہر سوال کا رپورٹروں کو دلوں پر اثر کرنیوالا نہایت مدلل و برجستہ جواب ملتا رہا اور اسلامی تعلیم کا حسن نکھر کر ان کے سامنے آتا رہا۔

پریس کانفرنس کا آغاز احمدیہ مشن انگلستان کے مبلغ انچارج اور امام مسجد لندن کی مختصر تعارفی تقریر سے ہوا جس کے بعد حضور نے نمائندگان پریس کو سوالات کرنیکی دعوت دی۔ چونکہ حضور قبل ازیں نرسنگھورسٹ، ہمبرگ، نیویارک، اگوئی بنگ، اوسلو اور ہیگ میں پریس کانفرنسوں سے خطاب فرما کر اسلام کی پُر امن تعلیم کو وضاحت سے بیان فرما چکے تھے اس لئے رپورٹروں کی کوشش یہ معلوم ہوتی تھی کہ اسلامی دنیا کی موجودہ حالت کی روشنی میں اس انداز سے سوال کیا جائے کہ جس سے یہ تاثر ابھرے کہ گویا اسلام پُر امن مذہب نہیں ہے۔ لیکن مدلل اور برجستہ جوابات کے نتیجہ میں وہ اپنی اس کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا اٹھائیسواں جلسہ سالانہ

(مرتبہ مکرم محی الدین شاہ صاحب - مبلغ میدان - شمالی سماٹرا -)

(۲)

دوسری تقریر محترم جناب ڈاکٹر سومنوان اسماعیل کی تھی آپکی تقریر کا مضمون تھا " روزے کی حکمتیں " - یہ مقرر پانڈانگ کے رہنے والے ہیں انہوں نے چند ماہ قبل ڈاکٹری کی ڈگری حاصل کی ہے اور دین اور جماعتی کاموں میں بہت حصہ لیتے ہیں -

تیسری تقریر محترم جناب ذوالفقلی لوبیس صاحب کی تھی - اور آپ کی تقریر کا عنوان " جماعت احمدیہ کا قیام انسانی بہبودی اور انسانی بھلائی کیلئے ہے - " جناب ذوالفقلی صاحب تالانگ مغربی سماٹرا میں بطور مبلغ کام کر رہے ہیں -

چوتھا اجلاس

یہ اجلاس ٹھیک دو بج کر تیس منٹ پر شروع ہوا - محترم جناب ابراہیم جایا پراویرا صاحب ایم - اے نے اجلاس کی صدارت کی - پہلی تقریر محترم جناب علی فحایت صاحب کی تھی - آپ تاسک ملایا (مغربی جاوا) میں مقیم ہیں -

جماعت احمدیہ کے رسالہ " سینار اسلام " میں آپ کے مضامین شائع ہوتے ہیں آپ کا مضمون تھا " وفات عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام "

دوسری تقریر محترم جناب صدکار کی تھی - آپ گاروت مغربی جاوا کے رہنے والے ہیں اور جماعت احمدیہ گاروت کے صدر ہیں - آپکی تقریر کا عنوان تھا " صداقت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ " آپ نے قرآن کریم اور احادیث نبویہ سے آپکی صداقت پر بعض ثبوت اور دلائل پیش کیے -

تیسری تقریر محترم جناب راڈن احمد انور کی تھی - آپ باندونگ میں رہتے ہیں - آپ اہل زبان ہیں - آپ نے بہت سی کتب سلسلہ انڈونیشیا میں اردو یا انگریزی زبان سے ترجمہ کی ہیں - اور آپ کامیاب مبلغ ہیں - آپ کی تقریر کا عنوان تھا " ذکر حبیب " سب سے پہلے آپ نے ذکر حبیب کا انڈونیشیا میں ترجمہ کیا - پھر آپ نے بتایا انسان کسی نہ کسی طرح کسی کا ذکر خیر کرتا ہے لوگ باپ کا ذکر کرتے ہیں - ماں کا ذکر کرتے ہیں مالک یا ماتحت فیملی یا دوست کا ذکر کرتے ہیں - یہ طریق اچھا اور فائدہ مند ہے - میری اس تقریر میں صرف حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ذکر کرنا مقصود ہے - کیونکہ حضور کی سیرت کو معلوم کرنا، حضور کے واقعات زندگی کو جاننا اور حضور کے کامل اخلاق کو یاد کرنا افرادِ جماعت کیلئے تسکینِ قلب کا موجب ہے آپ کے ذریعہ سے خدا کی محبت ہم پر نازل ہوتی ہے - سردار دو عالمؐ سے انس ہو جاتا ہے - اور آپ کی سیرت کو جاننے سے ہمیں اسلام کی صحیح تعلیم معلوم ہوتی ہے اُس کے علاوہ ہمارے ایمان و اعمال صالحہ میں ترقی ہوتی ہے - اس کے بعد جناب راڈن صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی مبارک زندگی کے بعض چیدہ چیدہ واقعات پیش کیے -

چوتھی تقریر محترم جناب مرزا محمد ادریس صاحب کی تھی آپ آجکل باندونگ مغربی جاوا میں بطور مبلغ کام کر رہے ہیں آپ کی تقریر کا عنوان تھا " سیرت حضرت خلیفہ اوّل "

پانچواں اجلاس

یہ اجلاس ٹھیک مورخہ ۱۲ نومبر بروز بدھ بوقت سات بجے صبح شروع ہوا - صدارت کے فرائض محترم جناب ایس - اے - جوھینی نے ادا کیے -

تلاوت قرآن کے بعد سیکرٹری رئیس التبلیغ وسٹن محترم جناب مولوی حسن بصری نے " خدام الاحمدیہ کی تنظیم اور فرائض " کے عنوان پر تقریر کی

دوسری تقریر محترم جناب علی ابوبکر صاحب ایم - اے کی تھی جو گجاکرتا میں دینی یونیورسٹی میں پروفیسر کے طور پر کام کرتے ہیں - آپکی تقریر کا عنوان یہ تھا " اسلام اور دوسرے مذاہب " آپ نے بتایا کہ اگر اسلام کے احکام کا دوسرے مذاہب کے احکام کے ساتھ مقابلہ کیا جائے تو اسلام کے احکام کی برتری ثابت ہوگی - جناب علی ابوبکر صاحب نے فرمایا اسلام کے احکام کی برتری ثابت کرنے کیلئے افرادِ جماعت انتھک کوشش کر رہے ہیں - اگر اسلام دوسرے مذاہب سے اعلیٰ اور افضل نہیں تو پھر لوگ اسلام میں کیسے داخل ہوں گے

تیسری تقریر جناب راڈن توتوہ احمد طاہر صاحب کی تھی - آپ محکمہ انعار مشن مغربی جاوا کے ہیڈ ہیں - آپ حکومت کی طرف سے نمائندہ کے طور پر تشریف لائے - اور آپکی تقریر کا عنوان تھا " دستور اساسی انڈونیشیا "

آپ نے بتایا میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے حکومت کے نام پر تقریر کرنے کا موقعہ دیا ہے - آپ نے بتایا جماعت احمدیہ انڈونیشیا ایک خالص دینی جماعت ہے حکومت انڈونیشیا اس قسم کی جماعت کو قائم کرنے اور علوم دین کی اشاعت پر امن ماحول پیدا کرنے کی اجازت دیتی ہے آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی خوب تعریف فرمائی - آپ نے اپنی تقریر میں بتایا دستور اساسی انڈونیشیا اسلامی احکام سے باہر نہیں بلکہ اسلام کے احکام کے عین مطابق ہے - آپ نے بتایا مجھے یقین ہے جماعت احمدیہ ہر وقت حکومت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے - چوتھی تقریر خاکسار کی تھی اور تقریر کا موضوع " آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ "

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس ٹھیک ۱۰ بجے صبح شروع ہوا - جناب راڈن ہادی ایمان صاحب نے اس اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دیئے - اس تقریب میں پانچ احباب نے تقریریں کیں -

ظلمت سے بچنے کے لیے خاکسار صرف محترم جناب محمود احمد صاحب چیمہ کے خطاب کو پیش کرتا ہے خلاصہ درج ذیل ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آج خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا مبارک جلسہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا - ہمارے دلوں میں یہ بات راسخ ہونی چاہیئے کہ ہم کس مقصد کیلئے احمدیت میں داخل ہوئے - اور بیعت کے کیا معنے ہیں؟ بیعت کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے اپنا تمام وجود امام وقت کو فروخت کر دیا اور اپنا مال و جائیداد امام وقت کے سپرد کر دیا ہے - اور اب ہمارا حق نہیں کہ ہم ان کی مرضی کی خلاف ورزی کریں کیونکہ امام وقت کی رضا خدا کی رضا کے مطابق ہے - پس یہی معنے بیعت کے ہیں -

جو شخص جماعت احمدیہ میں شامل ہوا وہ یہ خیال نہ کرے کہ اس نے بیعت امام وقت کی مدد یا انکے ذاتی فائدہ اور آرام و آسائش کے لیئے کی ہے - اس قسم کا خیال بے سود اور غلط ہے - کیونکہ نیک انسان کسی سے مدد نہیں مانگتے - جب امام وقت اپنے افراد سے مدد مانگتے ہیں وہ تو ملت و قوم کیلئے ہوتی ہے - مال و جائیداد جو افراد نے اپنے امام کو دیا ہے وہ تمام کے تمام اکناف عالم میں مساجد، مشن ہاؤس، مکتب خانے قائم کرنے کیلئے - خرچ ہو رہی ہے - اور دنیا کے کونے کونے میں مبلغین بھیجنے کے اخراجات کیے جا رہے ہیں - آپکے مالوں سے اسلام تیزی کے ساتھ ترقی کر رہا ہے - ہمارے مالوں کی وجہ سے دنیا میں اسلام کی ترقی کے علاوہ قربانی کرنے والے اشخاص کو آخرت میں جنت ملنے کا خدا تعالیٰ نے وعدہ کیا -

جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے -

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

(التوبہ آیت ۱۱۱)

ترجمہ :-

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو (اس وعدہ کے ساتھ) خرید لیا ہے - کہ ان کو جنت ملے گی -

ایک ضروری اور اہم امر یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا

" وَتُكَرِّمُ جِنْسَكُمْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۰۵)

ترجمہ:-

اور تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جس کا کام صرف یہ ہے کہ وہ لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اور دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

(آل عمران آیت ۱۱۱)

ترجمہ:-

تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدہ کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو۔

نیز اپنے نفس و اہل و عیال پر کنٹرول و تربیت کیلئے اللہ تعالیٰ آگے فرماتا ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا

(التحریم آیت ۶)

ترجمہ:-

اے مومنو! اپنے اہل کو بھی اور اپنی جانوں کو بھی دوزخ سے بچاؤ۔

اسی ضمن میں ہمارے سرور دو عالمؐ نے فرمایا۔

والذی نفسی بیدہ لتامرون بالمعروف ولتنھون عن المنکر او لیوشکن اللہ ان یبعث علیکم عقابا منہ ثم تدعونہ فلا یستجاب

نکتہ

(مشکوٰۃ صفحہ ۸۱)

ان آیات ربانی اور حدیث نبوی سے ظاہر ہے کہ ہم سب نیکی کی طرف لوگوں کو بلائیں اور ان کو بدی کرنے سے روکیں۔

آپ نے بتایا بعض ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو خود خدا کے احکام پر خوب عمل کرتے ہیں لیکن تربیت اولاد کی طرف توجہ نہیں کرتے یہاں تک کہ ان کے بچے نہ جماعت میں آتے ہیں اور نہ جماعت کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔

ایک جگہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"جو لوگ اپنی اولاد کی اچھی طرح تربیت نہیں کرتے وہ اپنی اولاد کو خود اپنے ہاتھوں سے قتل کرتے ہیں۔"

آخر میں آپ نے لوگوں کو چند مزید ضروری باتوں کی طرف متوجہ کیا آپ نے فرمایا۔

دوست ظاہر و باطن کی صفائی کا خیال رکھیں۔ کیونکہ صفائی ایمان میں شامل ہے صفائی خدا اور اس کے رسولؐ کو پسند ہے۔

وعدہ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

تکبر اپنے نزدیک نہ آنے دیں اور اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھیں کیونکہ بڑائی صرف خدا کو حاصل ہے متکبر انسان دنیا و آخرت میں رسوائی کا منہ دیکھے گا۔

دوسروں پر حسد نہ کریں

اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے تر کریں تاکہ آپ کامیاب ہو جائیں اور شیطان بھاگ جائے

چھوٹے یا بڑے کام میں دعا اور استخارہ کو یاد رکھیں۔ تاکہ خدا سے ہدایت پائیں خدا آپ کو ہر قسم کی برائیوں سے بچائے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی سچائی و صداقت کو ہر وقت پہنچاتے رہیں تاکہ آپ قیامت کے دن اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو سکیں۔

آخر میں آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں کو معاف کرے اور ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم صحیح معنوں میں اپنے فرائض کو ادا کریں اور خدا تعالیٰ ہم پر ہر وقت اپنی رضا، نصرت اور حفاظت نازل کرے آمین۔

دیگر مصروفیات

بیعتیں:- مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۸۰ء بعد نماز صبح جناب رئیس التبلیغ صاحب کے ذریعہ سے پچاس مرد و زن حلقہ بگوشِ احمدیت ہوئے اللہ تعالیٰ نو مبائعین کو جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

لجنہ کی میٹنگ:- جلسہ کے ایام میں یعنی مورخہ ۱۱ نومبر بعد نماز عشاء لجنہ کی ایک میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں لجنہ کے ضروری پروگراموں پر بحث ہوئی اس میٹنگ میں جناب رئیس التبلیغ صاحب نے جناب میاں عبدالحی صاحب کو لجنہ کو نصائح کرنے کے لیے بھیجا اس موقعہ پر جناب میاں صاحب نے مستورات کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا

۱- عورتوں کو چاہیے کہ اپنی اولاد کی تربیت کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ کیونکہ اسی تربیت سے وہ بڑے ہو کر جماعت کے کاموں میں اخلاص کے ساتھ کام کریں گے۔

۲- عورتوں کو کوشش کرنی چاہیے کہ اپنی اولادوں کی شادیاں جماعت کے اندر کریں

۳- جناب میاں صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک شعر کے معنے و مطالب بیان کیے۔

"در کلام تو چیزیست کہ شاعراں را دراں راہ نیست"

انصار اللہ کی میٹنگ

انصار اللہ کی میٹنگ مورخہ ۱۱ نومبر بعد نماز عشاء جلسہ گاہ میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں بعض ضروری پروگراموں کے بارے میں بحث ہوئی۔ خاکسار محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب کے ارشاد پر میٹنگ میں شامل ہوا اور خاکسار نے چند ضروری باتیں پیش کیں۔

کتب سلسلہ کی تقسیم

ایام جلسہ میں جماعت احمدیہ کی دعوت پر حکومت کی طرف سے چند معزز اشخاص آئے ان کے آنے پر محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے ضروری ضروری کتب سلسلہ ان سب کو ہدیۃً پیش کیں۔

جلسہ کے مال کیلئے

سیکرٹری کانگرس جناب گوناوان صاحب نے جلسہ کے اختتامی اجلاس میں تقریباً ۲ ملین روپے نقد حاصل کیا تیس ہزار کوپنیاں جمع ہوئیں اور سات ملین روپے سے زیادہ لوگوں نے وعدہ کیا۔

آخری کلمات

الحمدللہ جلسہ کا پروگرام ۲ بجے بعد دوپہر ختم ہوا سب دوست اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

یہ جلسہ بلاشبہ گذشتہ جلسوں سے حاضری انتظام اور افادیت کے لحاظ سے بڑھ کر تھا۔ اللہ تعالیٰ حاضرین کے علاوہ منتظمین جلسہ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس جلسہ کے ذریعہ وہاں کے لوگوں کو خصوصاً اور عموماً قوم اللہ دنیا کو حق و صداقت قبول کرنے کے لیے توفیق دے۔

آمین ثم آمین

سب سے افضل ذکر
"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" ہے
(حدیث نبوی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے۔ جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کی مختصر روداد

۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء — تیسرے روز کا پہلا اجلاس

جماعت احمدیہ کے اٹھاسی ویں جلسہ سالانہ کا پانچواں اجلاس ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء کو صبح ۹½ بجے زیر صدارت محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے کی اور نظم مکرم بشیر احمد صاحب جاوید نے پڑھی۔

جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن مجید

بعدہٗ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ نے "جماعت احمدیہ اور خدمتِ قرآن مجید" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا جماعت احمدیہ کی بنیادی اور اوّلین ذمہ داری ہی یہ ہے کہ وہ اشاعتِ قرآن اور خدمتِ قرآن کے عظیم اور مقدس فریضہ کو باحسن وجوہ ادا کرے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو الہاماً بتایا گیا تھا کہ آپ کی بعثت کی غرض احیاءِ دین اور غلبۂ اسلام ہے اور یہ دونوں باتیں انوار قرآنیہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس عظیم الشان فریضہ کو کیسے ادا کیا اور آپ کی جماعت کس طرح خدمتِ قرآن کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ یہ ہے وہ موضوع جس پر آج مجھے کچھ کہنا ہے۔

محترم مولوی صاحب نے فرمایا۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو قرآن مجید سے جو والہانہ محبت اور عشق تھا۔ وہ اس بات سے ظاہر ہے کہ قرآن کریم کی تعریف میں نہایت پُر معارف نظمیں کہیں۔ اور اس سے بے پناہ جذبات اور عقیدت کا اظہار کیا۔ اس زمانہ میں جن قرآنی معارف اور حقائق کی ضرورت تھی آپ نے وہ اپنی کتب میں کہیں تفصیل کے ساتھ اور کہیں بنیاد اور بیج کے طور پر بیان کر دیئے ہیں آپ نے قرآن کریم کی متعدد آیات اور کئی مشکل مقامات کی نہایت خوبصورت تفسیر بیان فرمائی ہے جو اب علیحدہ صورت میں متعدد جلدوں میں شائع ہو رہی ہیں۔ غیر مذاہب کے لوگ قرآن کریم پر جو اعتراضات کرتے تھے۔ آپ نے ان کے کافی و شافی جوابات دیئے اور قرآن کریم کے محاسن کو نمایاں کیا۔ پھر اللہ تعالےٰ نے آپ کی توجہ قدسیہ کے نتیجہ میں قرآن مجید سے محبت کرنے والی، اس پر صحیح ایمان رکھنے والی اور اس کی اشاعت اور خدمت کے لئے ایک والہانہ جذبہ اور عاشقانہ جوش رکھنے والی جماعت آپ کو عطا کر دی۔

محترم مولوی صاحب نے فرمایا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات کے بعد آپ کے جانشینوں نے خدمتِ قرآن کے مقدس مشن کو پوری عظمت اور پوری شان کے ساتھ جاری رکھا۔ آپ کے پہلے جانشین حضرت مولوی نور الدین صاحب بہت بڑے عاشقِ قرآن اور عالمِ قرآن تھے۔ آپ نے اپنی ساری زندگی قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے میں گزار دی۔ آپ نے مساجد میں قرآن کریم کے درس کا آغاز فرمایا آپ کی کتب "نور الدین"، "فصل الخطاب" اور درس القرآن (تفسیری نوٹوں کا مجموعہ) قرآنی معارف کا لاجواب مجموعہ ہیں۔

آپ کے دوسرے جانشین حضرت مصلح موعود نے "تفسیر کبیر" کی متعدد جلدوں تفسیر صغیر، دیباچہ قرآن کریم، فضائل القرآن اور دوسری تصنیفات کے علاوہ بے شمار خطبات اور ملفوظات میں محاسن قرآنی بیان فرمائے ہیں۔ آپ نے اپنی ساری زندگی قرآن کریم کے نور کو دنیا میں پھیلانے میں گزار دی کہیں درسِ قرآن ہو رہا ہے۔ کہیں تراجم قرآن ہو رہے ہیں۔ کہیں حفظِ قرآن کی تلقین کی جا رہی ہے۔ کہیں تعلیم القرآن کی کلاسیں منعقد ہو رہی ہیں۔ غرض اشاعتِ قرآن کا کوئی پہلو اور کوئی رخ ایسا نہیں تھا جو آپ کی دور رس نگاہ سے اوجھل ہو۔ آپ کی کتاب "دیباچہ قرآن کریم" کا ترجمہ انگریزی، انڈونیشین ترکی اور فرانسیسی زبانوں میں شائع ہو چکا ہے۔ ترکی اور انڈونیشیا کی بعض یونیورسٹیوں کے نصاب میں اسے اضافی کتاب کے طور پر رکھا گیا ہے آپ کے علمِ قرآن اور خدمتِ قرآن کے نظیر از جماعت اہل علم بھی معترف ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے تیسرے اور موجودہ جانشین کا دورِ خاص انوارِ قرآنی کا دور ہے۔ اس دور میں اشاعتِ قرآن کی خاص مہم جاری ہے۔ خدمتِ قرآن اور اشاعتِ قرآن کی مساعی میں جو پہلے سے جاری تھیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے کامیابی اور تیز رفتاری کے ساتھ خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔ آپ نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی" کے ابتدائی منصوبہ کے طور پر دنیا کی کم سے کم سو مشہور زبانوں میں تراجم قرآن شائع کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جس پر سرگرمی سے عمل شروع ہو چکا ہے

محترم مولوی صاحب نے فرمایا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے جانشینوں کے علاوہ سلسلہ کے دوسرے علماء نے بھی مختلف رنگوں میں خدمتِ قرآن کی توفیق پائی ہے۔ کسی نے تفسیر اور تفسیری مضامین کے ذریعہ۔ کسی نے دوسری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کے ذریعہ اور کسی نے کتابتِ قرآن کا نیا اور سہل طریق ایجاد کر کے۔ جماعت کے جملہ مربیان مبلغین اور معلمین درس و تدریس کے ذریعہ اور دوسری صورتوں میں اپنے اپنے دائرہ میں علوم قرآن کو عام کر رہے ہیں۔ بیرونی ممالک کے بہت سے احمدی احباب نے قرآن کی نمایاں خدمت کی ہے۔ اس سلسلہ میں محترم عبد الہادی صاحب کیومبی (اٹلی) محترم عبد السلام صاحب میڈسن (ڈنمارک) میرا مانٹ چیف دی دی کا فلوں (جزائر الفلپین) اور دیگر احباب کا نام لیا جا سکتا ہے۔

مکرم مولوی صاحب نے فرمایا جماعت احمدیہ کی طرف سے خدمتِ قرآن کا ایک اہم اور نمایاں پہلو وہ تراجم ہیں جو اس وقت تک دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع کئے گئے ہیں یا شائع کئے جا رہے ہیں۔ اس وقت تک جماعت احمدیہ کی طرف سے تیرہ زبانوں اردو، انگریزی، ڈچ، جرمن، سواحیلی اسپرانٹو، ڈینش، یوروبا، انڈونیشین لوگنڈی، مینڈے، گورمکھی اور ہندی میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اطالوی، فرنچ، سپینش، رشین فانٹی، کیوینی، بنگلہ، سندھی اور پشتو زبانوں میں تراجم بہت حد تک مکمل ہیں۔ چینی ترکی اور یوگوسلاوی زبانوں میں تراجم کے لئے مبلغین تیار ہو رہے ہیں اور نئی زبانیں سیکھ رہے ہیں۔ سواحیلی کے علاوہ مشرقی افریقہ کی تین اور زبانوں میں بھی تراجم ہو چکے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے تراجم میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے کہ قرآن کا متن بھی شائع کیا جاتا ہے اور ترجمہ کو اس کے تابع رکھا جاتا ہے۔

ان تراجم کے علاوہ بہت سا دوسرا لٹریچر بھی جس کا تعلق براہ راست قرآن کریم سے ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے دوسری زبانوں میں منتقل ہو چکا ہے۔

مکرم مولوی صاحب نے فرمایا ان تراجم اور صورتوں کے علاوہ بھی جن کا ذکر ہو چکا ہے۔ جماعت کو خدمتِ قرآن کی توفیق مل رہی ہے۔ مثلاً جماعت احمدیہ میں درس القرآن کا نظام جاری ہے۔ مرکز میں ایک خاص نظارت تعلیم القرآن کی نگرانی کے لئے قائم ہے مجالسِ موصیان کی نگرانی میں ہر موصی کے ذمہ دو افراد کو قرآن کریم پڑھانے کا کام کیا گیا ہے اعلیٰ سطح پر علم قرآن سکھانے کے لئے مرکز میں جامعہ احمدیہ اور بیرونی ممالک میں بعض دوسرے ادارے قائم ہیں۔ حفظِ قرآن کی تحریک جاری ہے اور مرکز میں مدرسۃ الحفظ قائم ہے۔ جماعت کی ذیلی تنظیموں کے ذمہ تعلیم القرآن کا کام لگایا گیا ہے۔ جماعت کے اشاعتی ادارے تھوڑے ہی عرصہ میں لاکھوں کی تعداد میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم شائع کر کے اصل لاگت پر احباب تک پہنچا چکے ہیں۔ دنیا کے بڑے بڑے ہوٹلوں اور لائبریریوں میں قرآن کریم کے نسخے رکھوائے جا رہے ہیں قرآنی تراجم اور لٹریچر کی نمائشیں لگائی جاتی ہیں۔ ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے ذریعہ قرآنی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ وَذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

(باقی)

معیارِ قربانی

تحریک جدید کے زیر انتظام جو اکنافِ عالم میں اشاعت اسلام کا عظیم الشان کام ہو رہا ہے وہ احباب جماعت سے ایک بلند معیار قربانی کا متقاضی ہے۔ فہرستہائے وعدہ جات تحریک جدید دیکھ کر بعض اوقات ایسی قربانی پر نظر کھڑی ہو جاتی ہے کہ دل سے ان کے لئے بہت دعائیں نکلتی ہیں۔ جماعت کے تاجر حضرات اور دیگر نوع کے صاحبان ثروت احباب کو تحریک کی جاتی ہے کہ وہ کم از کم ایک ہزار ۱۰۰۰/- روپے کی صف معاونین خصوصی میں شامل ہوں اور اگر ایک دم اس معیار کو قبول نہ کیا جا سکے تو پہلے پانچ سو روپیہ کی قربانی پیش کریں۔ وقت کا یہی تقاضا ہے کہ حیثیت کے مطابق قربانی پیش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

انعامی مقالہ برائے ممبرات لجنہ اماء اللہ

عنوان: ۔ سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

انعام: ۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو بالترتیب ۳۰۰/- روپے ۲۰۰/- روپے اور ۱۰۰/- روپے انعام دیا جائے گا۔

حجم: ۔ ۵ تا ۷ ہزار الفاظ۔

(۱) مقالہ خوشخط اور فل سکیپ کاغذ پر لکھا ہو۔

(۲) مقالہ کے آخر میں فہرست کتب جن سے استفادہ کیا گیا درج ہو۔

(۳) تمام اقتباسات کے ساتھ مکمل حوالہ درج ہو۔ یعنی نام کتاب مصنف اور صفحہ نمبر واضح طور پر لکھا ہونا ضروری ہے۔

(۴) مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۱ء ہے۔

(۵) تمام صدروں سے درخواست ہے کہ صرف معیاری مقالہ مرکز میں بھجوائیں۔

(۶) کم از کم پچاس مقالے وصول ہونے کی صورت میں انعام دیا جائے گا۔

نوٹ: ۔ لجنہ اماء اللہ ربوہ، لاہور، کراچی، اسلام آباد، راولپنڈی سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور دیگر تمام شہری لجنات اس علمی مقابلہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء

امتحان دہندگان احباب کا نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء مجالس کو بھجوایا جا رہا ہے۔ اس امتحان میں مکرم شیخ منصور احمد صاحب لیاقت آباد کراچی اوّل اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ دارالصدر شمالی ربوہ دوم قرار دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی مبارک کرے اور خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۸۰ء کے صفحہ نمبر ۵ پر سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے اجلاس اوّل کی کارروائی شائع ہوئی ہے اس میں ورزشی اور تفریحی مقابلوں کے ضمن میں مکرم بشیر محمد صاحب کے سامنے گوکھو وال لکھا گیا ہے جو درست نہیں۔ اصل جگہ رجوعہ ضلع جھنگ ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

والد محترم چوہدری محمد یعقوب صاحب حسنی عرف بابو صاحب صدر و امیر حلقہ جماعت احمدیہ چک ۱۲۱ ج۔ب حسن پور ضلع فیصل آباد ایک باعزت، فعال خدمتِ دین والی زندگی گزار کر ۵۰ سال کی عمر میں ۱۸ اور ۱۹ دسمبر کی درمیانی شب ۱۲ بجے کے بعد اپنے مولائے حقیقی کے ہاں حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ موصی تھے لہٰذا ۱۹/۱۲ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر نماز جنازہ محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب صدر مجلس کارپرداز و ناظر تعلیم نے بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں پڑھائی اور بعد تدفین دعا بھی کروائی۔

والد مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ ۶ بیٹے ۷ بیٹیاں (جو صاحب اولاد ہیں) ۲۱ پوتے ۱۳ پوتیاں ۱۸ نواسے ۲۲ نواسیاں ایک پڑپوتا و متعدد پڑنواسے پڑنواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

آپ مقامی جماعت کے بانیوں میں سے سب سے بزرگ تھے۔ ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد ۱۹۵۴ء سے جماعت کے پریذیڈنٹ چلے آ رہے تھے۔ بوقت وفات صدر و امیر حلقہ تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام پر جگہ دے۔ اور آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو نیک کاموں کی تقلید کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(عبدالسمیع حسنی سابق صدر و امیر حلقہ حسن پور چک ۱۲۱ ج ب ضلع فیصل آباد)

درخواست ہائے دعا

۱۔ اس عاجز کا اکلوتا بیٹا عمر ساڑھے ۱۷ سترہ سال ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کی ہدایات کے مطابق علاج جاری ہے۔ پہلے تو بظاہر بچہ کی حالت درست ہو گئی تھی۔ لیکن ان دنوں بچہ تشویشناک طور پر بیمار ہو گیا ہے۔ یہ عاجز اپنے خاندان میں اکیلا احمدی ہے۔ پہلے ہی بہت پریشانیاں تھیں۔ اب یہ بچے کی تشویشناک بیماری بہت ہی پریشان کن ہے لہٰذا نہایت ادب سے گزارش ہے کہ احباب جماعت درد دل سے دعا فرمادیں کہ شافی کل خدا اپنا خاص فضل فرمائے اور اس عاجز کے اکلوتے بیٹے کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ اور ہم سب کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

(محمد بشیر صدر جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر)

۲۔ خاکسار کی خالہ زاد بہن طاہرہ عصمت صاحبہ روہتاس ضلع جہلم میں چار ماہ سے جگر میں شدید درد اور بعض امراض قلب میں مبتلا ہیں۔ نیز وہ گھریلو ناچاقی جھگڑے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت عطا فرمائے اور پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین

(شمس الدین ۱۱۵۔ اے علامہ اقبال روڈ۔ لاہور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خرید کر پڑھے۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳۸)

" اعجاز احمد صاحب	چک ۲۲۵ E.B ضلع ساہیوال		۵۰ — ۰۰
" فیض احمد صاحب	"	" "	۵۵ — ۰۰
" معین احمد صاحب	چک ۵۲ E.B	"	۵۰ — ۰۰
" چوہدری فضل احمد صاحب منجانب برکت علی صاحب چک ۷ ایل ضلع ساہیوال			۲۰ — ۰۰
" " " " خود	"	" "	۵۰ — ۰۰
" چوہدری محمد شریف صاحب	"	" "	۲۰ — ۰۰
محترمہ زوجہ حمید احمد صاحب	چک ۳۰ ۱۱ ایل ضلع ساہیوال		۵۰ — ۰۰
مکرم شریف احمد صاحب سیکرٹری مال	ملتان		۲۹۰ — ۰۰
" ایم سلطان خاں صاحب انسپکٹر پولیس	"		۲۰ — ۰۰
" چوہدری نور محمد صاحب	"		۵۰ — ۰۰
محترمہ محمودہ شاہ صاحبہ شیر شاہ روڈ	"		۵۰ — ۰۰
" بیگم صاحبہ ملک نادر حق احمد خاں صاحب	"		۱۰۰ — ۰۰
" سلیمہ ماجد صاحبہ	گلگت	"	۵۰ — ۰۰
مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
محترمہ امۃ النصیر لطیف صاحبہ	"	"	۶۲۰ — ۰۰
" لشریٰ پروین محمود صاحبہ	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم محمد عیسیٰ صاحب	سکندر آباد ضلع	"	۲۵ — ۰۰
مکرم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ	سرگودھا شہر		۱۰ — ۰۰
" عزیز اللہ صاحب	"		۱۰ — ۰۰
محترمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب چیمہ	"		۵۰ — ۰۰
" نسیم مجتبیٰ صاحبہ	"		۱۵ — ۰۰
" سعیدہ، ماجدہ، منصورہ، حلیمہ	"		۶۰ — ۰۰
" ناصرہ قمر صاحبہ	"		۲۰ — ۰۰
" عابدہ مبارک صاحبہ	"		۱۰۰ — ۰۰
" سعیدہ ماجد صاحبہ	"		۱۰ — ۰۰
مکرم شاہد احمد صاحب پاشا	"		۱۰ — ۰۰
" سید جنود احمد صاحب منیار	"		۲۰۰ — ۰۰
مکرمہ سلمیٰ قریشی صاحبہ	"		۵۰ — ۰۰
" شگفتہ شیخ صاحبہ	"		۱۷ — ۰۰
" منصورہ سمیع اللہ صاحبہ	"		۱۰ — ۰۰
" صفیہ شاہنواز صاحبہ	"		۱۴ — ۰۰
" تسنیم ظفر عباس صاحبہ	"		۵۰ — ۰۰
مکرم فہیم احمد صاحب	"		۱۰ — ۰۰
مکرمہ صفیہ از طرف پسر خود زبیر احمد	"		۳۰ — ۰۰
" امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ عبد اللہ خان صاحب	"		۱۰۰ — ۰۰
" امۃ المجید صاحبہ بنت میاں عبد القدیر صاحب	"		۵۰ — ۰۰
سیکرٹری مال صاحب	"		۳۰۱ — ۰۰
مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ قریشی	"		۵ — ۰۰
مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب انور	"		۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ عامرہ بیگم صاحبہ اہلیہ رائے برکت صاحب منگلہ	"		۵۰ — ۰۰
مکرم قاسم مجوکہ صاحب یو بی ایل بلاک ۱	"		۵۰ — ۰۰
سیکرٹری مال صاحب	خوشاب ضلع	"	۱۰ — ۰۰

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

ماہ نومبر میں تمام اضلاع کی صدر صاحبات کو لکھا گیا تھا کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے ان شہروں، دیہات اور قصبات کے نام لکھ کر بھجوائیں جہاں لجنات قائم ہیں اور جہاں ابھی تک لجنہ قائم نہیں ہوئی۔ مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے ایسی کوئی رپورٹ تا حال موصول نہیں ہوئی۔ براہ مہربانی جلد اس کی اطلاع بھجوائیں۔

فیصل آباد، سیالکوٹ، میانوالی، گجرات، کیمبل پور، پشاور سکھر، بہاولپور، کوئٹہ، قصور، ڈیرہ غازی خان، ڈیرہ اسماعیل خاں مظفر گڑھ، شیخوپورہ، لاڑکانہ، کنری، شکارپور، فورٹ عباس۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اخبار الفضل کی رسیدگی سے متعلق شکایات

باوجود اس کے کہ دفتر کی طرف سے تمام خریداران کے پتہ پر ہر روز باقاعدگی کے ساتھ اخبار الفضل پوسٹ کر دیا جاتا ہے صدر صاحبان کی طرف سے پرچہ نہ ملنے یا غیر معمولی تاخیر سے ملنے کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ ایسے تمام احباب اور جماعتوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے ضلع کے سپرنٹنڈنٹ ڈاک خانہ جات اور پی ایم جی لاہور کو تحریری صورت میں اپنی شکایات سے مطلع کر کے اس کی نقل دفتر الفضل ربوہ کو ارسال کریں تا دفتر کی طرف سے بھی اس سلسلہ میں مناسب کاروائی عمل میں لائی جا سکے۔

بیرون ملک کے احباب کو بھی اس امر کی شکایت ہے کہ انہیں الفضل باقاعدگی سے نہیں مل رہا۔ اس بارہ میں دفتر کی طرف سے مکرم پی۔ ایم۔ جی لاہور اور پی ایم جی کراچی کی خدمت میں لکھا جا رہا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

انعام ایک ہزار روپیہ

خاکسار کی ایک عدد ٹیپ ریکارڈ مورخہ ۲۷ اور ۲۸ کی درمیانی شب کو بلاک ۳ کے ۳ رائلش گاہ جھنگ صدر نزد مسجد اقصیٰ سے گم ہوئی ہے جس دوست کو علم ہو یا کسی دوست کو پتہ لگے تو خاکسار کو اطلاع دیں اور ایک ہزار روپیہ نقد انعام حاصل کریں۔

(عبد الغفور ولد سکندر علی مکان نمبر ۶۰۵ بنک والی گلی جھنگ بازار جھنگ صدر)

اعلان گمشدہ

ایک عدد ڈائری نیلے اور سفید رنگ کی جس میں دفتر کے کچھ کاغذات بھی تھے۔ گولبازار سے فیکٹری ایریا آتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو درج ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمادیں۔ شکریہ۔

(مظفر احمد داؤد انسپکٹر مال وقف جدید)

(۲/۱۲ فیکٹری ایریا ربوہ (احمد سا اینڈ ذلور مشین))

صاحب استطاعت دوست

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں۔ اور تاجر احباب الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

کی بجائے ہمارے چھوٹے چھوٹے ہسپتالوں میں آجاتے ہیں اور اللہ نے توفیق دی ہے کہ ہم ان کا علاج کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ان کا مال انہی پر خرچ ہو رہا ہے۔ نہ ہم کو ان کی دولت سے غرض ہے اور نہ ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا اتنی احمق ہے کہ سمجھتی ہے کہ امریکہ کسی کو پیسہ دے سکتا ہے، اسرائیل کسی کو پیسہ دے سکتا ہے، فلاں ملک کسی کو پیسہ دے سکتا ہے اور یہ کہ کسی کو پیسہ نہیں دے سکتا تو خدا نہیں دے سکتا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر احمدی یہ سمجھتا ہے کہ

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

کہ اگر پیسہ دیتا ہے تو خدا ہی دیتا ہے۔ وہ پیسہ وہ ہے جو برکتوں والا ہے۔ افادیت والا ہے۔ اسلام کے نور کو پھیلانے والا ہے۔ صرف خدا تعالیٰ کا عطا کردہ پیسہ ہی باقی رہنے والا ہے۔ اور تمام دولتیں عارضی اور ظلمتیں پھیلانے والی ہیں۔ اور خدا کے نور سے دور لے جانے والی ہیں۔ (باقی)

اعلاناتِ نکاح

۱۔ راولپنڈی ۲ جنوری ۱۹۸۱ء۔ آج بعد نماز جمعہ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایاز مرکزی امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کے میرے چھوٹے بچے عزیزم عبد القیوم صاحب ڈار کا نکاح پڑھا جو خواجہ عبد الواحد صاحب بٹ کی دوسری صاحبزادی عزیزہ نوید احمد کے ساتھ ۱۵ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا تھا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہم سب کے لئے خیر و برکت اور راحت و سکون کا باعث بنائے۔ آمین

خاکسار عبد الغفار ڈار سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راولپنڈی

۲۔ میرے بھتیجے سردار مروت اللہ ابن سردار رحمت اللہ قادیانی مرحوم کا نکاح میری بھتیجی فائزہ حمیدہ دختر سردار عبد الحمید ۱۰۵ الف ماڈل ٹاؤن سے ۵۰،۰۰۰ روپے حق مہر پر مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے ۲۵/۱۲/۸۰ کو کاشانہ احسان میں پڑھایا۔ دونوں حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر کے پوتا پوتی ہیں۔ احباب جماعت اس تعلق کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

حمیدہ صابرہ دختر ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر

۳۔ میرے بیٹے عزیزم عبد الہادی خان ابن خان عبد اللطیف خان مرحوم باجوہ اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی شادی ۲۴ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز منگل بر مکان سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد منعقد ہوئی۔

عزیزم کا نکاح ۲۲ دسمبر کو بعد نماز مغرب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے ارشاد پر مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مبلغ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر عزیزہ سیدہ نائلہ صدف بنت سید نور شاہ صاحب آف شورکوٹ کے ساتھ پڑھا تھا۔ عزیزہ سیدہ محمد سعید سلیم صاحب احمدیہ دار التجلیہ لاہور کی نواسی ہیں۔

دعوت ولیمہ مورخہ ۳۰ دسمبر عمل میں آئی اور مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک کرے۔

امۃ الوہاب ضیاء بیگم عبد اللطیف خان ضیا (الضیاء) ربوہ

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد راجیکی دار الرحمت شرقی ب کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ جس کے سپرد مسجد کی دیکھ بھال کے علاوہ پانچ وقت اذان دینا بھی ہوگا۔ منگل رہائش کے لئے مسجد کے ساتھ ہی ایک کمرہ دیا جا سکتا ہے۔ خواہشمند احباب اپنے صدر یا امیر کی سفارش کے ساتھ دیر و ستمبر سے ملیں۔ تنخواہ کا فیصلہ بالمشافہ ہوگا۔ عبد القادر خان ۱۱/۲۳ دار الرحمت شرقی الف ربوہ

دعا کی خصوصی تحریک

— از محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید —

ہمارے ڈینش بھائی مکرم عبد السلام صاحب میڈسن کا اکلوتا بیٹا عزیز بشیر کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ اور ڈاکٹر بیماری کی نوعیت ابھی تک نہیں سمجھ سکے۔ اور عزیز روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے بھائی میڈسن صاحب کی تشویش میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

مسٹر میڈسن ابتدائی ڈینش احمدیوں میں سے ہیں اور سخت مخالفت کے دوران احمدی ہوئے اور اپنے ایمان اور اخلاص میں مسلسل ترقی کر رہے ہیں۔ قرآن کریم کا ڈینش ترجمہ انہوں نے ہی کیا ہے۔ جماعت کے ساتھ پورا تعاون کرتے ہیں اور مال اور وقت کی قربانی میں پیش پیش ہیں۔

میں احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست کرتا ہوں کہ ہمارے اس مخلص بھائی کے بچے کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔ اور لمبی زندگی دے۔ ڈاکٹر اگرچہ مرض نہیں سمجھ سکے۔ لیکن اللہ تعالیٰ شافی مطلق ہے اس کے آگے کوئی چیز انہونی نہیں۔

تقریب شادی

میری سب سے چھوٹی بیٹی عزیزہ سلیمہ شگفتہ انور کی شادی ہمراہ عزیز محمد جلیل احمد صاحب پسر مکرم ماسٹر محمد بشیر احمد صاحب برہمی حال محلہ دار النصر ربوہ سے قرار پائی۔ اعلان نکاح حضور کے ارشاد پر مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۱۸/۱۲ کو پانچ ہزار روپے حق مہر پر مسجد مبارک میں فرمایا۔

۲۴ دسمبر ۱۹۸۰ء کو بوقت ۳½ بجے برات کے آنے پر تقریب رخصتانہ ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم نصیر الحق صاحب نے کی۔ اور پھر محترم حکیم دین محمد صاحب نے احباب سمیت دعا فرمائی۔ احباب کی خدمت میں اس شادی کے بابرکت اور ہر رنگ میں کامیاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار عبد الرحمٰن انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری

اعلان ولادت

محترمہ امۃ الاسلام صاحبہ اور ملک نثار احمد صاحب کرشن نگر لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۸۰ء کو بچی عطا فرمائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس بچی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت مند لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اور دین کی خادمہ اور اپنے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

محترمہ امۃ الاسلام صاحبہ نے اس خوشی میں دو مستحق احباب کے نام خطبہ نیز جاری کرنے کے لئے ۵۰/- روپے عنایت فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

خاکسارہ اہلیہ ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ کرشن نگر لاہور

اخبار الفضل میں اشتہار
— اپنی تجارت کو —
فروغ دیں (نیمہ)
رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

ایک نادر موقعہ
ربوہ میں فضل عمر فرنیچر کارپوریشن نے کام شروع کر دیا ہے۔ فرنیچر ہر قسم کا CARVING تیار ہے۔ جو کہ چنیوٹ کی قیمتوں سے بہت ہی بارعایت اور بہتر مل سکتا ہے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے آئٹم بھی بک کئے جاتے ہیں
رابطہ
فون نمبر ۵۰۵ ربوہ میں